ادارہ

اخبارُالاحرار

لاہور (۳؍ستمبر) ہفتہ ’’تحفظ ختم نبوت‘‘ کے سلسلہ میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری نے چنیوٹ، عبداللطیف خالد چیمہ نے چیچہ وطنی، سید محمد کفیل بخاری ملتان، قاری محمد یوسف احرار نے لاہور میں نماز جمعتہ المبارک کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیوں کے خلاف محاذ آرائی علماء کا نہیں پوری ملتِ اسلامیہ کا مسئلہ ہے۔ اِس مسئلہ کو مولویوں کے کھاتے میں ڈالنے والے قادیانیت کے ناسور کی حقیقت سے ناآشنا ہیں قادیانی پوری دنیا میں امتِ مسلمہ کے مفادات کے قاتل ہیں۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ ہیومن رائٹس کمیشن کی رہنما عاصمہ جہانگیر کو سپریم کورٹ بار کونسل کے الیکشن میں جتوانے کے لئے قادیانی نمائندے مرزا غلام احمد جدید اور بعض سرکاری شخصیات پلاننگ کررھی ہیں تاکہ مستقبل قریب میں عاصمہ جہانگیر اسلامی دفعات خصوصاً قانون تحفظ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور تحفظ ختم نبوت کے قوانین کو ختم کرانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرسکے، انہوں نے کہا کہ نامساعد حالات کے باوجود عاشقانِ مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) قادیانیوں اور حکمرانوں کی ایسی سازشوں کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے انہوں نے کہا کہ یہ ملک اسلام کے نام پر معرضِ وجود میں آیا تھا قائداعظم نے قرآن کریم کو اس ملک کا دستور قرار دیا تھا لیکن قائداعظم کے نافرمان جانشینوں نے اسلام سے روگردانی کرکے قوم کو عذاب میں مبتلا کر رکھا ہے اور عوام کا معاشی وسیاسی استحصال کیا جارھا ہے انہوں نے کہا کہ نواز شریف کا قادیانیوں کو بھائی قرار دینا، الطاف حسین کی طرف سے قادیانیوں کو مسلمان کہنا اور شہباز شریف کی طرف سے قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام کو نوجوانوں کے لیے آئیڈیل قرار دینا کفر پروری اور تجاہل عارفانہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہیدانِ ختم نبوت کا مقدس خون رنگ لایا اور ۷؍ستمبر ۱۹۷۴ء کو ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے پارلیمنٹ میں لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا یہ فیصلہ ایک طویل جدوجہد کا نتیجہ تھا جو اکابرِ احرار اور تمام مکاتبِ فکر نے شروع کررکھی تھی انہوں نے کہا کہ قادیانی اپنے کفر کو اسلام کے نام پر متعارف کرواکر پوری دنیا کو دھوکہ دے رہے ہیں بیرونِ ممالک پاکستانی سفارت خانے قادیانی منفی پراپیگنڈے کا سدباب نہیں کررہے ہیں۔ حکمران اور بعض سیاستدان قادیانیوں کی پشت پناہی کررہے ہیں ایسے میں محبِّ وطن حلقوں کا فرض بنتا ہے کہ وہ قادیانی نواز سیاستدانوں کا تعاقب کریں۔

☆☆☆

لاہور (۶؍ستمبر) تحریک ختم نبوت کے ممتاز رہنماؤں نے ’’یوم تحفظ ختم نبوت‘‘ کے حوالے سے اپنے پیغامات میں کہا ہے کہ ۷؍ستمبر ۱۹۷۴ء کو ایک صبر آزما اور طویل جدوجہد کے بعد مُنکرین ختم نبوت کے بارے میں پارلیمنٹ نے جو فیصلہ کیا وہ نہ صرف عوامی خواہشات کا مظہر تھا بلکہ اس فیصلے نے لاہوری وقادیانی مرزائیوں کی دینی وآئینی حیثیت کا بھی یقین کردیا تھا انٹرنیشنل ختم نبوت مومنٹ کے سربراہ مولانا عبدالحفیظ مکی (مکہ مکرمہ) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ

سید عطاء المہیمن بخاری، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنوینئر عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنے پیغامات اور بیانات میں کہا ہے کہ قادیانی اپنی متعینہ دینی و آئینی حیثیت ماننے سے انحراف کررہے ہیں اور اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کرنے کی بجائے پوری امت مسلمہ کو کافر کہہ رہے ہیں ایسے میں ضروری ہوگیا ہے کہ تحریکِ ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والی تمام جماعتیں ادارے اور شخصیات قادیانیوں کو قانون کا پابند بنانے کے لئے اپنے مطالبات کی روشنی میں نئی صف بندی کریں ان رہنماؤں نے کہا ہے کہ آج کے دن ہمیں اس عہد کی تجدید کرنی چاہیے کہ قادیانی دجل کی تباہ کاریوں کے سدباب کے لئے ہمیں دنیا کے بدلتے ہوئے حالات کی روشنی میں اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کرکے تحریک ختم نبوت کے کام کو جدید اسلوب میں منظّم کرنا چاہیے۔

☆☆☆

لاہور (۷رستمبر) ذوالفقار علی بھٹو کے دورِ اقتدار میں پارلیمنٹ میں لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے تاریخی دن کے حوالے سے ۳۶واں ''یومِ تحفظِ ختم نبوت'' منایا گیا، مجلس احرارِ اسلام، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ اور دیگر جماعتوں کے زیر اہتمام ملک بھر میں اجتماعات و تقریبات منعقد ہوئیں جن میں شہداءِ ختم نبوت، اکابر احرار و ختمِ نبوت اور تمام مکاتب فکر کے علماء امت کو بھرپور خراجِ تحسین پیش کیا گیا مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی دفتر نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں ''یومِ تحفظ ختم نبوت'' کے مرکزی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے متحدہ تحریک ختم نبوت کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے کنوینر اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ۷رستمبر ۱۹۷۴ء کو تحریک ختمِ نبوت کی ایک طویل اور صبر آزما جدوجہد بارآور ہوئی شہداء ختم نبوت کا مقدس خون بے گناہی رنگ لایا اور پارلیمنٹ نے طویل بحث مباحثے کے بعد تمام ارکان اسمبلی نے متفقہ طور پر لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بھٹو مرحوم نے ۷رستمبر کو قراردادِ اقلیت کے بعد ۲۷ منٹ کی جو تقریر کی وہ تاریخی اہمیت کی حامل تھی اور بھٹو نے خود اڈیالہ جیل میں اپنے ڈیوٹی آفیسر کرنل رفیع الدین سے کہا تھا کہ '' قادیانی پاکستان میں وہی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔'' عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانی پارلیمنٹ کی آئینی قرارداد اقلیت ۱۹۸۴ء کے امتناع قادیانیت ایکٹ اور اپنے خلاف عدالتی فیصلوں کو نہ صرف تسلیم کرنے سے انکاری ہیں بلکہ ان قوانین اور فیصلوں کے خلاف ملکی اور بین الاقوامی سطح پر لابنگ کررہے ہیں۔ پاکستان کے خلاف قادیانی ریشہ دوانیاں جاری ہیں حکمران اور بعض سیاستدان قادیانی فتنے کو پرموٹ کررہے ہیں۔ الطاف حسین قادیانیوں کو مسلمان، نواز شریف قادیانیوں کو بھائی اور شہباز شریف قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام کو نوجوانوں کا آئیڈیل قرار دے کر اسلامی قوانین کا مذاق اڑا رہے ہیں اور پارلیمنٹ اور اعلیٰ عدالتی فیصلوں کی توہین کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھٹو مرحوم کی سیاسی کمائی کھانے والی پیپلز پارٹی کو بھٹو کے تحفظ ختم نبوت کے کردار سے غداری نہیں کرنی چاہیے انہوں نے کہا کہ قانون تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور تحفظ ختم نبوت کے قوانین کو ختم یا غیر مؤثر کرانے کے لئے بڑی خطرناک سازشیں ہورہی ہیں سپریم کورٹ بار کے آئندہ صدارتی امیدوار کے طور پر عاصمہ جہانگیر کو کامیاب کرانے کے لئے قادیانی اور بعض سرکاری وزراء سرگرم ہیں۔ مجلس

احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات قاری محمد یوسف احرار نے کہا کہ قادیانی اپنے کفر کو اسلام کے نام پر متعارف کروا کر پوری دنیا کو دھوکہ دے رہے ہیں اس طرح وہ ارتداد اور زندقہ کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چناب نگر کو دوبارہ ربوہ بنانے کے لئے اسرائیل کی طرز کی گھناؤنی سازش ہو رہی ہے اس سازش کے سدباب کے لئے دینی جماعتوں کے ساتھ ساتھ سیاسی رہنماؤں کو بھی کردار ادا کرنا چاہیے۔ یوم تحفظ ختم نبوت کے اس اجتماع کی صدارت بزرگ احرار رہنما چودھری محمد اکرام نے کی جبکہ متعدد قراردادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے، امتناع قادیانیت ایکٹ پر موثر عمل درآمد کیا جائے۔ چناب نگر میں سکیورٹی کے نام پر مرزائیوں کی اجارہ داری ختم کرائی جائے، روزنامہ ''الفضل'' سمیت تمام اخبارات وجرائد کے ڈیکلریشن منسوخ کئے جائیں، علاوہ ازیں مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی دفتر میں موصولہ اطلاعات کے مطابق برطانیہ میں بھی ''یوم تحفظ ختم نبوت'' منایا گیا ختم نبوت اکیڈمی لندن میں اس سلسلہ میں اقوام متحدہ اور عالمی اداروں سے مطالبہ کیا گیا کہ قادیانیوں کو اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنے سے روکا جائے اور اس کے لئے عالمی سطح پر قانون سازی کی جائے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۹ ستمبر) مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے کہا کہ امتِ مسلمہ کی بقاء صرف اور صرف قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے سے ہی ممکن ہے۔ مسلمان جب تک قرآن پاک کی تعلیمات پر عمل پیرا نہیں ہوں گے دنیاوی مصائب سے نجات ممکن نہیں وہ گزشتہ روز خانقاہ رشیدیہ (بستی سراجیہ) میں ختم قرآن پاک کے سلسلہ میں ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے تقریب کی صدارت صاحبزادہ حافظ حبیب اللہ چیمہ نے کی، حافظ عابد مسعود ڈوگر نے کہا کہ قرآن پاک کی تعلیمات ۱۴ سو سال سے دنیا کے لئے ضابطہ حیات ہے جو لوگ آج بھی قرآنی ضابطہ حیات پر عمل پیرا ہیں ترقی کی منازل ان کے قدم چوم رہی ہیں انہوں نے کہا کہ قرآن ہمیں مساوات، عدل وانصاف کی تعلیم کے ساتھ ساتھ حقوق اللہ اور حقوق العباد پر عمل پیرا رہنے کی تلقین کرتے ہوئے غریب، بے کس اور بھوک وافلاس سے لاچار اپنے بھائیوں کی خدمت کو خدا کی خوشنودی کا اعلان کرتا ہے لیکن افسوس کہ ہم مسلمان قرآنی تعلیمات کی بجائے یہود ونصاریٰ کی خوشنودی کے لئے سرگرم عمل ہیں یہی وجہ ہے کہ مسلم اقوام باہمی انتشار میں مبتلا ہیں جو کہ خداوند قدوس کے غضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔

☆☆☆

لاہور (۱۰ ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ قرآن اور صاحب قرآن (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بے حرمتی دنیا کے امن کو تباہ کرنے کی امریکی وصیہونی سازش ہے اس سازش کو پوری طرح بے نقاب کر کے اس کے سامنے بند باندھنا امت مسلمہ کا عقیدہ، فرض اور ڈیوٹی ہے مختلف مقامات پر خطابات و بیانات میں مجلس احرارِ اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے دیگر رہنماؤں پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد یوسف احرار، مولانا محمد مغیرہ اور میاں محمد اویس نے کہا کہ صرف رمضان المبارک میں پانچ ڈرون حملے کرنے والا امریکہ دنیا میں رواداری نہیں بلکہ فتنے وفساد کو جنم دے رہا ہے انہوں نے کہا کہ امریکہ امن کا نہیں اپنے مفادات کی روشنی میں بدامنی کا داعی ہے احرار رہنماؤں نے پاکستان سمیت تمام مسلم ممالک پر زور دیا کہ وہ

امت مسلمہ کی حمیت وغیرت کا سودا نہ کریں بلکہ امریکی اتحاد سے الگ ہوکر مسلم اتحاد کو پروان چڑھائیں۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۱ر ستمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت نے کراچی اور فیصل آباد میں قادیانیوں کے ہاتھوں دو مسلمانوں کی ہلاکت کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ عید کے روز فیصل آباد کے علاقہ کھڑ ڑیانوالہ کے قریب چک نمبر۱۹۴ ر۔ب (لاٹھیانوالہ) میں توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور مسجد کے تنازعہ پر امین اور نصیر وغیرہ قادیانیوں نے حملہ آور ہوکر محمد اکرم کو قتل اور غلام حسین کو شدید زخمی کردیا تھا جس پر پولیس چالان مکمل کرنے سے گریزاں ہے اور اس طرح اشتعال بڑھ سکتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ عید کے دن نارتھ ناظم آباد (حیدری تھانہ) کراچی کے علاقہ میں محمد اظہر نامی مسلمان کو ایک قادیانی رضوان ارشد نے بہیمانہ طور پر قتل کیا۔عبداللطیف خالد چیمہ نے مطالبہ کیا کہ قتل وغارت گری کرنے والے قادیانیوں اور ان کے سرپرستوں کے خلاف مؤثر کاروائی کی جائے انہوں نے حکومت اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ مظلوم مسلمانوں کے قتلِ ناحق کا نوٹس لیں اور جانبداری ترک کرکے حقائق کی روشنی میں اپنی آواز بلند کریں۔

☆☆☆

لاہور (۱۷ر ستمبر) متحدہ تحریکِ ختم نبوت کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے کنوینئر اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے قادیانی جماعت کے ترجمان سلیم الدین کے اس بیان کہ ’’اسرائیلی فوج میں ۶۰۰ پاکستانی قادیانیوں کی بھرتی کا الزام شرانگیز پراپگنڈہ ہے‘‘ کو خلاف حقیقت اور تجاہل عارفانہ قرار دیتے ہوئے اِسے مسترد کیا ہے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ برطانیہ سے تعلق رکھنے والے ایک یہودی محقق ڈاکٹر ای ٹی ٹونی نے اپنی شائع ہونے والی کتاب ’’اسرائیل اے پروفائل‘‘ میں انکشاف کیا تھا کہ قادیانی (احمدیہ) جماعت سے تعلق رکھنے والے تقریباً ۶۰۰ کے قریب افراد اسرائیلی ڈیفنس فورسز میں خدمات انجام دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ مذکورہ یہودی محقق نے مزید انکشاف کیا تھا کہ پاکستان بھارت کارگل جنگ کے دوران احمدی جماعت سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھاری مقدار میں چندہ جمع کرکے بھارت کو عطیہ کیا تھا خالد چیمہ نے کہا کہ چند عشرے قبل تک کی قادیانی کتب میں کھلے عام اسرائیل میں موجود قادیانی مشن ان کی تفصیلات اور یہودیوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات کا ذکر موجود تھا مرزا غلام احمد قادیانی کے پوتے مرزا مبارک احمد نے اپنی کتاب ’’ہمارے غیر ملکی سفارت خانے‘‘ میں لکھا ہے کہ ’’اسرائیل میں احمدی سفارتی مرکز حیفہ کے ماونٹ کارمل پر واقع ہے یہاں ہماری ایک لائبریری، ایک عبادت گاہ، سفارت خانہ، ایک بک ڈپو اور ایک سکول واقع ہے‘‘ انہوں نے کہا کہ مشہور قادیانی دوست محمد شاہد کی کتاب ’’تاریخ احمدیت‘‘ میں درج ہے کہ فلسطین میں یہودی ریاست (اسرائیل) کے معرض وجود میں آنے سے پہلے اور بعد میں یہ خطہ قادیانیوں کی خصوصی دلچسپیوں کا مرکز بنا رہا اور قادیانی مبلغ باقاعدہ وہاں اپنی سرگرمیوں میں مشغول رہے۔انہوں نے کہا کہ قادیانی ترجمان کو اس حوالے سے بیان جاری کرنے سے پہلے قادیانی لٹریچر اور تاریخی حقائق کا ٹھنڈے دل سے مطالعہ کر لینا چاہیے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ (۷ ارستمبر) تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے جامع مسجد معاویہ (جھنگ روڈ) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نماز جمعۃ المبارک سے قبل حرمت قرآن و حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی صدر باراک حسین اوباما نے ۲۰۰۹ء میں قاہرہ میں خطاب کے دوران کہا تھا کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ کشمکش ختم کر کے اچھے اور مثبت دور کا آغاز کرنا چاہتے ہیں لیکن آج جو کچھ ہورہا ہے وہ اس کے برعکس ہے امریکی جارحیت اسلام اور مسلمانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے لئے ہے لیکن زمینی حقائق کچھ اور بتا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ فلوریڈا کے چرچ کے ملعون پادری ٹیری جونز کی طرف سے قرآن جلاؤ ڈے کے مقابلے میں مختلف پادریوں کی مخالفت بھی قرآن پاک کا ہی اعجاز ہے انہوں نے کہا کہ اسلام کے دورِ اول میں قرآن میں تبدیلی کی موہوم کوششیں کی گئیں اور قرآنی وآسمانی تعلیمات کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے طاقت استعمال کی گئی قرآن اور قرآنی تعلیمات کو نہ بدلا جاسکا ہے آج امریکہ امن کی نہیں تباہی کے پھیلاؤ کی جنگ لڑ رہا ہے۔ ڈرون حملے دہشت گردی اور خودکش حملے دراصل امریکی جارحیت کے مختلف انداز ہیں اور ان سے مسلمانوں کو ہی مارا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں امریکہ اور عالم کفر کے خلاف جدوجہد اپنی سرزمین کو غیر ملکی تسلط سے ختم کرانے کی جنگ ہے آج امریکہ افغانستان اور عراق کو خالی کردے اور پاکستان سمیت مسلم ممالک سے نکل جائے اور مظلوم اقوام پر اپنا جبری تسلط ختم کردے تو دنیا میں امن قائم ہوسکتا ہے مولانا عبیدالرحمٰن زاہد نے بھی خطاب کیا جبکہ حافظ محمد اسماعیل نے صدارت کی بعد ازاں ڈسٹرکٹ پریس کلب ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ایک تقریب اور صحافیوں سے ملاقات میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امریکہ دہشت گردی کے خاتمے کے نام پر مسلم ممالک میں اپنی مرضی کی حکومتیں بنانا چاہتا ہے پاکستانی حکمران امریکی تابعداری میں ملکی سلامتی کو داؤ پر لگا رہے ہیں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جو سکہ بند قادیانی پرویز مشرف کے قریب تھے وہی صدر زرداری کے اِردگرد جمع ہیں انہوں نے کہا کہ گستاخان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سزا قرآن وحدیث سے ماخوذ ہے اِن سزاؤں کے خلاف ہرزہ سرائی ارتداد اور زَندقہ ہے انہوں نے کہا کہ چناب نگر کو دوبارہ ربوہ بنا کر اسرائیل کی طرز کی ریاست بنانے کی کوشش کسی طرح کامیاب نہیں ہونے دیں گے، انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کا جذبہ جہاد پاک فوج کا ماٹو ہے جبکہ مرزا غلام احمد قادیانی جہاد کو حرام قرار دے چکا ہے موجودہ حکمران دہشت گردی کے اسباب مہیا کر کے جہاد جیسے اہم رکن اسلام کو بدنام کرنے کا موجب بن رہے ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت کشمیر کے مسئلہ پر دوٹوک مؤقف اختیار کرے اور اغیار کی بجائے اپنوں کی بات پر دھیان دے قبل ازیں اجتماع میں مختلف قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے چناب نگر میں سکیورٹی کے نام پر قادیانی اجارہ داری ختم کرائی جائے قادیانیوں کی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں محمد اظہر اور فیصل آباد میں کے قریب محمد اکرم نامی مسلمان کو عید کے روز قتل کر دیا۔ حکومت اور انسانی حقوق کی تنظیموں کو ان کا نوٹس لینا چاہیے۔

علاوہ ازیں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن قاضی فیض احمد اور مختلف علماء کرام نے

عبداللطیف خالد چیمہ سے جامع مسجد معاویہ میں ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلۂ خیال ہوا۔

☆☆☆

کراچی (۱۸ رستمبر) تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبۂ تبلیغ) مجلس احرار اسلام کراچی کی اپیل پر شہر بھر میں تمام مسلک کے علماء کرام نے بروز جمعہ کھنڈو گوٹھ نارتھ ناظم آباد میں قادیانی دہشت گرد کے ہاتھوں محمد اظہر کی مظلومانہ شہادت پر یوم احتجاج منایا۔ نئی کراچی سرجانی ٹاؤن میں مسجد امیر معاویہ کے خطیب قاری علی شیر قادری احراری نے کہا کہ مسلمانوں کی آبادیوں میں قادیانی رہائش گاہیں انتشار کا باعث ہیں۔ محمد اظہر شہید کا قادیانی قاتل مسجد اور مدرسہ کی بے حرمتی کا مجرم ہے۔ مجلس احرار اسلام کراچی کے جنرل سیکرٹری مولانا احتشام الحق احرار، جمعیت علماء پاکستان کراچی کے صدر مفتی محمد غوث صابری، تنظیم العلماء پاکستان کے سیکرٹری جنرل قاری اللہ داد، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا تنویر اقبال جمعیت علماء اسلام کراچی کے سرپرست مولانا خان محمد ربانی، تحریک تحفظ ختم نبوت کے ابو محمد عثمان احرار اور دیگر علماء کا اجتماع جمعہ میں نوجوان مسلمان محمد اظہر شہید کی قادیانی قاتل رضوان ارشد کے ہاتھوں عید الفطر کے روز الفتح مسجد میں اندوہناک اور سفاکانہ طور پر قتل کے افسوس ناک سانحہ کی شدید مذمت کی اور مسجد کی بے حرمتی کرنے کو اسلام سے نفرت وعداوت کی عکاسی قرار دیا اور کہا کہ علاقہ کے مکینوں کے مطابق قاتل علاقہ میں چوری، ڈکیتی اور منشیات فروشی، شراب نوشی اور فحاشی کے جرائم میں ملوث ہے۔ مسجد داؤد سائیٹ کے خطیب مولانا احتشام الحق احرار، فاروقیہ مسجد ناظم آباد نمبر ۴ کے خطیب مفتی شیخ الحدیث فضل اللہ الحمادی، گلشن اقبال فیصل مسجد مفتی محمد یوسف، گلشن جامی ماڈل کالونی مولانا تنویر اقبال، مدینہ مسجد ماڈل کالونی مفتی محمد غوث صابری، ربانی مسجد مولانا عبداللہ، حنفیہ مسجد جناح اسکوائر ملیر مولانا سالک ربانی، شفیع الرحمٰن احرار لانڈھی، قاری اللہ داد فاروق اعظم مسجد محمود آباد، مفتی یوسف اللہ داد مجلس احرار اسلام کے مفتی عطاء الرحمٰن قریشی، میٹرو ول، مفتی ہارون مطیع اللہ گلشن اقبال مجید پاڑہ مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی گورنگی، جمعیت علماء پاکستان کراچی کے مولانا عبدالحلیم خان غوری مولانا اسلم عباسی، مولانا مستقیم نورانی، مولانا فرید قادری اور علامہ قاضی احمد نورانی مختلف مساجد میں محمد اظہر کے لیے دعا مغفرت کرائی اور کہا کہ پوری ملت اسلامیہ شہید کی وارث ہے۔ قادیانی قاتل کو سزا سے بچانے کی کوشش کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ قاتل کو پھانسی دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے علما نے کہا کہ مسلم آبادیوں میں قادیانی رہائش گاہیں نوجوانوں میں اخلاقی اور معاشرتی جرائم کا سبب بن رہی ہیں۔ فدائیان ختم نبوت پاکستان کے مرکزی رابطہ سیکرٹری علامہ قاضی احمد نورانی کی قیادت میں بعد نماز جمعہ پریس کلب کراچی کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ جب کہ کھنڈو گوٹھ ناظم آباد مدرسہ عربیہ سیف الاسلام کے مہتمم اور مسجد امیر معاویہؓ سرجانی ٹاؤن، قاری علی شیر قادری احراری نے علاقہ میں نوجوانی کو عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کرنے جذبہ کو بیدار کیا۔ اور علاقہ کے لوگوں کا مطالبہ ہے کہ قادیانیوں کو مسلمان آبادیوں سے نکال باہر کیا جائے۔ ان کی موجودگی اشتعال کا باعث ہیں۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۲۳ رستمبر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سابق سربراہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ (خانقاہ سراجیہ) کے فرزند صاحبزادہ رشید احمد (مدیر مرکز سراجیہ لاہور) دادڑہ بالا (ہڑپہ) اور ماموں کانجن کے خانقاہی سفر

کے بعد ۲۳ ستمبر جمعرات کو چیچہ وطنی تشریف لائے۔ عبداللطیف خالد چیمہ، حافظ حبیب اللہ چیمہ، حافظ عابد مسعود ڈوگر کے علاوہ خانقاہ سراجیہ کے متعلقین اور حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے متوسلین نے صاحبزادہ صاحب مدظلہ العالی کا خیر مقدم کیا۔ دفتر احرار اور مطب سراجیہ پر ساتھیوں نے جوق در جوق ملاقات کا شرف حاصل کیا صاحبزادہ صاحب مدظلہ العالی نے عبداللطیف خالد چیمہ سے حضرت خواجہ رحمۃ اللہ سے فیض یافتہ حضرات واحباب اور متعلقین سے مربوط رابطے کو منظّم کرنے کے لیے صلاح مشورے لیے۔ صاحبزادہ صاحب کے اعزاز میں ظہرانے کا اہتمام کیا گیا بعدازاں صاحبزادہ صاحب مرکز احرار مرکزی مسجد عثمانیہ تشریف لے گئے جہاں مولانا منظور احمد اور قاری محمد سدید نے خیر مقدم کیا صاحبزادہ صاحب اس مرکز میں دارالعلوم ختم نبوت کے (شاخ) درجہ حفظ میں دعا کرائی یہ وہی مرکز ہے جہاں حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۹۸۹ء میں نماز جمعۃ المبارک کی امامت فرمائی اور اس مسجد کے سامنے دارالعلوم ختم نبوت کی دوسری شاخ کا سنگ بنیاد رکھا تھا اس کے بعد صاحبزادہ صاحب حضرت مرحوم کے مرید خاص جناب قاری محمد سرور صاحب کے ہاں تشریف لے گئے جہاں سے حافظ حبیب اللہ چیمہ اور دیگر حضرات نے صاحبزادہ صاحب کو رخصت کیا۔

عبداللطیف خالد چیمہ کا دورۂ جہانیاں

جہانیاں (۲۴ ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل جناب عبداللطیف خالد چیمہ قاری محمد سالک کی خصوصی دعوت پر ۲۴ ستمبر کو ایک روزہ دورے پر جہانیاں تشریف لائے اور جماعت کی مرکزی مجلس عاملہ کے رکن محمد ارشد چوہان اور محمد آصف چیمہ ان کے ہمراہ تھے حاجی محمد اسلم کے ہاں ناشتے کے بعد وہ حکیم محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کے نامور فرزند حکیم عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ کی تعزیت کے لیے مرحوم کے فرزندان سے ملے بعدازاں جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات جلال آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔

مسجد یوسف شفقت کالونی میں ''تحفظ ختم نبوت اور حالات حاضرہ'' کے علاوہ امریکی عدالت کی طرف سے ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو سنائی جانے والی سزا کے حوالے سے انہوں نے بھرپور گفتگو کی۔ بعدازاں جناب حاجی محمد احسان کے ہاں ضیافت میں شرکت کی جس میں شہر بھر کے علماء کرام اور دینی رہنما بھی شریک تھے واپسی سے قبل وہ محبوب المجاہدین حضرت مولانا اللہ وسایا قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے بھائی قاری محمد زبیر کی دعوت پر ان کے ادارے میں تشریف لے گئے جہاں مولانا اللہ وسایا قاسم کے فرزندان سے بھی ملاقات ہوئی۔ قاری محمد سالک کی نگرانی میں حافظ محمد آصف خطیب جامع مسجد یوسف اور دیگر حضرات نے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور محنت کی۔ محترم چیمہ صاحب کا بیان شرکاء وسامعین نے خوب پسند کیا اور بعض حضرات نے آئندہ کے لیے بیان کے اہتمام کا اظہار کیا۔ اللہ تعالیٰ قبولیت سے نوازیں۔ (آمین)

کوٹلی میں قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

کوٹلی (رپوٹنگ ٹیم: کاشف شبیر، محمد مقصود کشمیری، قدیر الحسن چوہدری، زمرد حسین)

تفصیلات کے مطابق قادیانیوں نے کوٹلی شہر کے گنجان آباد محلّہ بلیاں میں آئین کی بدترین خلاف ورزی کرتے ہوئے ارتدادی مرکز کی توسیع کر دی۔ شہر بھر میں مسلمانوں کی جانب سے شدید احتجاج تحریک تحفظ ختم نبوت، انجمن طلباء اسلام، انجمن فدائیان رسول کے کارکنان اور راہنماؤں نے قادیانیوں کی جانب سے غیر قانونی اسلحہ دکھانے اور سنگین

دھمکیاں دینے اور ختم نبوت کے پروانوں کو ڈرانے دھمکانے کے خلاف تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام سکول وکالج کے طلباء، انجمن تاجران وسول سوسائٹی کی جانب سے کوٹلی شہید چوک میں احتجاجی مظاہرہ ہوا شہر بھر میں قادیانیوں کی شرانگیزیوں کے خلاف شٹر ڈاؤن ہڑتال۔ قادیانیوں کو آئین اور قانون کا پابند بنانے، نئے توسیع شدہ مرکز کو مسمار کرنے اور غنڈہ گردی میں ملوث قادیانیوں کو گرفتار کرنے کا مطالبہ۔ کوٹلی میں قادیانیوں کی جانب سے آئے روز بڑھتی ہوئی ارتدادی سرگرمیوں کی وجہ سے دن بدن مسلمانوں میں اشتعال بڑھ رہا ہے گزشتہ دنوں محلّہ بلیاہ میں ارتدادی مرکز کی توسیع قابل مذمت اور ناقابل برداشت ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا حافظ عبدالرشید، مولانا عبدالعزیز نورانی، سید یاسین گیلانی، ڈاکٹر ابرار احمد مغل، نصیر احمد، صدر انجمن تاجران ملک یعقوب، مولانا عابد حسین ودیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ قادیانی ۱۹۷۴ء کے آئین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوٹلی میں ارتدادی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور شعائر اسلام کا استعمال کر کے مسلمانوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ اس سارے واقعہ پر مقامی انتظامیہ چشم پوشی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ کئی بار انتظامیہ کو قادیانیوں کی خلاف قانون اور خلاف آئین سرگرمیوں سے آگاہ کیا گیا ہے لیکن انتظامیہ نوکری بچانے کی خاطر مسلمانوں کے مطالبات پر خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہی ہے۔ انتظامیہ کی مسلسل خاموشی کی وجہ سے قادیانی اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ محلّہ بلیاہ میں اپنے مرکز کی توسیع کر کے مین روڈ پر بہت بڑا گیٹ نصب کر کے آئین کی دھجیاں بکھیر کے رکھ دی ہیں۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت قادیانیوں نے کئی مراکز قائم کر رکھے ہیں جن کی شکل وصورت مساجد کی طرح ہیں۔ جو کہ آئین وقانون کی کھلم کھلی خلاف اور قانون کو چیلنج کرنے کے مترادف ہے۔ مقررین نے کہا کہ مقامی انتظامیہ قادیانیوں کو آئین وقانون کا پابند بنائے اور ان کو ارتدادی سرگرمیوں اور ارتدادی مراکز کی تعمیر وتوسیع سے روکے۔ اور جن مراکز کی شکل وصورت مساجد کی طرح ہے ان کی مینار ومحراب کو مسمار کرے اور قادیانیوں کی دکانوں پر جہاں پر قرآنی آیات لکھی گئی ہیں انھیں بھی مٹایا جائے۔ مقررین نے کہا کہ انتظامیہ مسلمانوں کے جذبات کو مجروح نہ کرے۔ ہم جانوں کے نذرانے پیش کر کے ختم نبوت اور ناموس رسالت کا تحفظ کریں گے۔

قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کر لیا:

قادیانیوں کے ایک خاندان نے جامع مسجد گول چوک میں ختم نبوت کے رہنما راؤ محمد سرور کی تبلیغ پر اسلام قبول کر لیا۔ مسلمانوں ہونے والے قادیانی خاندان کے سربراہ ساجد اقبال نے اپنے اہل خانہ جن کی تعداد ۱۵ قریب تھی۔ مسجد میں اپنے گناہ کی معافی مانگی اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا آخری نبی تسلیم کیا۔ جس پر نمازیوں نے اسلام قبول کرنے پر انھیں مبارک باد دی اور ان کے اسلامی نام رکھے گئے۔ (روزنامہ نوائے وقت، لاہور۔ ۲ ستمبر)

☆☆☆

ننکانہ صاحب (بیورو رپورٹ) نواحی گاؤں جھنگڑ حاکم والا کے قادیانی محمد اکبر نے قادیانیت سے تائب ہو کر گاؤں کے خطیب جناب مولا بخش کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا ہے۔ (روزنامہ اسلام، لاہور۔ ۱۵ ستمبر ۲۰۱۰ء)